نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول [illegible]

نمبر ۱ جلد [illegible] | لودیانہ یکم جنوری سنہ ۱۸۸۰ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

دستور العمل نور افشاں

دفعہ ۱- یہہ اخبار ہمہ اوقات ہر ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں- اول آرٹیکل دینی و دنیوی- دوم مضامین ملی و ملکی جن سے نفع خاص و عام ہو- سیوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ- چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے- پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ +

دفعہ ۲- قیمت سالانہ بلامحصول عہ معہ محصول [illegible] ششماہی بلامحصول [illegible] معہ محصول [illegible] سہ ماہی بلامحصول [illegible] معہ محصول [illegible] ماہواری بلامحصول [illegible] معہ محصول [illegible] اور جو صاحب اکٹھے پرچے منگانے چاہیں انکی شرح یہہ ہی ۲ پرچہ کے واسطے بلامحصول [illegible] ۳ پرچہ کے واسطے معہ محصول [illegible] ۴ پرچہ کے واسطے معہ محصول [illegible] ہر پرچہ کے واسطے معہ محصول [illegible] ہر پرچہ کے واسطے [illegible] بلامحصول [illegible] معہ محصول [illegible] پرچہ کے واسطے [illegible] معہ محصول [illegible] +

تنبیہ- کوئی صاحب بیرنگ خط روانہ نکرے- اور ارسال زر کے واسطے رجسٹری ضرور ہونی چاہئے ورنہ مہتمم ذمہ وار نہیں ہوگا +

غزل

تہنیت سال نو یعنے سنہ ۱۸۸۰ء

من تصنیف مسٹر جیمس مرزا متخلص گل لوروڈ کی

سال اُناسی خیر کے ساتھ گذرا بفضل خدا
اسّی سنہ با عیش و نشاط شروع ہی یارو آج ہوا
شکر الٰہی کر ذرات یاد رکھ اسکو اوقات
ہر دم ہر وہ تیرے ساتھ کہ تو نہ دم بھر بھول والا
گو زندگی ہی یہہ مثل حباب اسکو نہ غافل کر تو خراب
بل بل کا دینا ہی حساب اسمیں نہیں شک کچھ بھی ذرا
صحیح و سالم جوں تا حال رکھا ہی ہمکو خوش و بحال
اسیطرح آئندہ سال الٰہی یہہ دن پھیر دکھا
عالم میں جو شخص مدام کرتے خدایا تیرا کام
اُنکو علاوہ اور انعام روح مقدس کر تو عطا
عیسیٰ کو کر دلسے پیار زندگی گرچہ ہی درکار
اُسی پہ ہی سب دار و مدار وہی ہی مالک روز جزا
صبر و شکر سے کر تسلیم جو کہ رضا ہو بارے کریم
وہی ہی مالک وہی حکیم اُسکے ہی رہ گل درگاہ

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل لوروڈ کی

اگلے عرصے نہوں اسلام سے واقف
[illegible] ہوں خوب مگر [illegible] لا [illegible]

سرشار ہی دل عشق مسیحا سے شب و روز۔
خم سے نہیں مینا سے نہیں جام سے واقف
اصلا نہیں میلان طبع حسن بتاں پر۔
جیسے کہ ہوا اپنے ہوں گلفام سے واقف
کیا کام ہی دنیا کے مجھے جاہ و حشم سے۔
ہوں خاص مسیحا کے جب انعام سے واقف
اُن شخصوں پہ افسوس ہی گل جو کہ جہاں میں۔
انجیل کے اب تک نہیں پیغام سے واقف

نور افشاں

آغاز سنہ ۱۸۸۰ عیسوی

آج سنہ ۱۸۸۰ء کا آغاز ہی سال گذشتہ کے واقعات نہایت ہی پر درد اور رنج دہ گمین ہیں ہمارے ناظرین اخبار نور افشاں بخوبی جانتے ہیں کیونکہ ہر ایک واقع کی خبر ذریعہ اخبار ہذا وقتاً فوقتاً مع اپنی رائے کے دیگئی ہی جس وقت سنہ ۱۸۷۹ء شروع ہوا تھا اور ہر ایک دیار و امصار میں جلسہ خطاب حضور قیصر ہند کی دوپہر تک خوشی ہوتی رہی ہی مگر قریب ۲ بجے ہر ایک جگہہ بذریعہ تار یہہ خبر پہونچائی گئی کہ جلسہ کسی مقام پر نہ ہو کیونکہ ایام ماتم دختر نیک اختر حضور قیصر ہند کے ہیں چنانچہ سب جگہہ جلسہ ملتوی کئے گئے اسکے بعد کچھہ ہی عرصہ گذرا تھا کہ برہما کا فساد شروع ہوا جسکو گورنمنٹ ہند نے اپنی دانائی سے فرو کر دیا +

وسط ایشیا میں ہماری گورنمنٹ نے اپنی نیک نیتی سے نہایت عمدہ انتظام کیا اور تا حال بدستور اُس انتظام میں خلل نہیں آیا +

کیپ ٹون میں شروع سال ۱۸۷۹ء سے جنگ شروع هوا اور ... جگہ ... ایک شہزادہ بھی کام آیا مگر آجکل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ اُس جنگ میں ہماری سرکار با وقار کو فتح نصیب ہوئی اور دشمن کو ہر طرح سے شکست ہوئی +

سب سے بڑا معاملہ جنگ افغانستان کا واقع ہوا ہی جو تاریخ میں بھی بطور یادگار کے ہمیشہ کے لئے درج رہیگا۔ کیونکہ پہلے تو یعقوب خان نے گندمک میں انگریز سرکار انگریزی سے عہد وفاداری کا قایم کیا اور ہماری سفارت کو خلوص دلی کے ساتھہ خاص کابل میں رہنے کو جگہہ دی اور کچھہ عرصہ تک ہماری سرکار کی کارروائی کو منظور و مقبول کرتا رہا اور ہماری سرکار نے بھی اُسکے ساتھہ اچھے اچھے سلوک کئے۔ مگر ہماری سرکار افغانوں کے مکر و فریب سے بخوبی آگاہ نہ تھی اپنے تھوڑے سے آدمیوں کے ساتھہ کابل میں سفارت کا رکھنا منظور کر لیا۔ افغان خفیہ طور سے شرارت کے منصوبہ باندھتے رہے اور ظاہر میں دوست بنے رہے آخر کار ۳ ستمبر ۱۸۷۹ء کو افغانوں نے اپنی شرارت دکھلائی اور ہماری سفارت کو بیگناہ قتل کر ڈالا۔ شروع میں اگرچہ لوگوں کا یہہ خیال تھا کہ یعقوب خان اس فتنہ و فساد سے بالکل آگاہ نہ تھا مگر آخر کار وہ راز جو مخفی تھا طشت از بام ہو گیا اور سردار ولی محمد خان نے تمام احوال پوست کندہ کر کے سرکاری ...روں کے آگے بیان کر دیا جسکی پاداش میں امیر ...ب خان امارت سے معزول کیا گیا اور قیدیوں کی طرح گرفتار ہو کر مقام میرٹھ میں پہونچایا گیا +

ہندوستان اور انگلستان کے لوگوں کا خیال تھا کہ بس اب جنگ تمام ہو گیا کیونکہ یعقوب خان گرفتار ہو چکا ہی مگر یہہ نیکو نہ تھی کہ پھر جدید معرکہ بھی ہوگا۔ چنانچہ ۱۱ دسمبر سے پھر تمام افغانستان میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکی اور آج تک فرو نہیں ہوئی امید ہی کہ شاید یہہ جنگ خیریت کے ساتھہ اختتام کو پہونچیگا +

ہندوستان کے لوگوں نے سفر کابل میں گورنمنٹ انگریزی کی دل و جان سے اطاعت کی ہی کیونکہ جو جو چیز سرکار کو مطلوب ہوئی ہی وہ فیصلہ سرکار کو دی گئی ہی جس سے صاف ظاہر ہی کہ ہندوستان کے لوگ نہایت درجہ کے وفادار اور نمک حلال ہیں +

ہم اپنے ضلع کے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا اور تمام مشتریان و معاونان اخبار نور افشاں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ایسے اخبار کی معاونت میں کسیطرح کی کوتاہی نہیں کی اور امید ہی کہ سال حال میں بھی تمام مشتریان و معاونان اسیطرح سے امداد فرماتے رہینگے +

اب ہم دعا کرتے ہیں کہ ای خداوند تو جو سبکا حافظ و نگہبان ہی اور ہر وقت اور ہر ساعت سبکا خبرگیران ہی اور تو ہی دنوں اور ہفتوں اور برسوں کا تبدیل کرنے والا ہی اور تو ہی ایک سال سے دوسرے سال کو بدلنے والا ہی یہہ سال جو شروع ہوا ہی ہمکو اور ہمارے ناظرین اخبار نور افشاں کو مبارک کرنا کہ وے اُسکو دیکھیں اور پڑھیں بلکہ جو کچھہ اُسمیں لکھا جاتا ہی اُسکو سچ جانکر قبول و منظور بھی کریں آمین +

باقیدار

سنہ ۱۸۷۹ء تو کل ختم ہو چکا اور آج سنہ ۸۰ بھی شروع ہو گیا اب تو ولی توجہ فرما کر لکھا یا بھیجہ و پھر بھی دیناب بھی جسکا نام دنیا بھر کہنا کیوں۔ جلد حساب کی بیباقی فرماؤ +

تقیہ محمدی دین خدا کی طرف سے ہی یا نہیں

معجزے اور پیشین گوئیاں

غور کیا چاہئے کہ کوئی بادشاہ اپنے وکیل کو بے دستخط و مہر کی سند دیکر اُس شرط پر کہیں روانہ کریگا کہ اُس سند کی عبارت ایسی فصیح ہو کہ کوئی شخص اُس کے برابر نہیں لکھہ سکتا۔ یا کوئی وکیل بغیر بادشاہی مہر و دستخط کے اِس بھروسے سے کہیں جائیگا کہ اِس فرمان کی عبارت اُس کی اور اُسکے دوستوں کی دانست میں ایسی فصیح ہو کہ ویسی کوئی نہیں لکھہ سکتا اِس لئے مجھہ کو لوگ وکیل برحق جانینگے ہرگز نہیں کیونکہ کوئی دستآویز بغیر بادشاہی مُہر و دستخط کے تصدیق نہیں ہوتی اِس لئے کہ دانا و بینا عبارت پر نہیں بلکہ اُس کے مطلب پر نظر کرتے ہیں۔ اور جب کہ آزمائش سے قرآن کا مطلب خدا کی طرف سے نہیں ٹھہرا تو کیا خدا اپنی مُہر و دستخط یعنے معجزہ پیشین گوئی اُسپر ظاہر کریگا اِس لئے محمد صاحب نے بارہا صاف صاف فرمایا ہو کہ معجزہ میرے اختیار میں نہیں۔ اِسکے برخلاف حدیث میں البتہ لکھا ہو کہ محمد صاحب نے ہزاروں معجزہ دکھائے مثلاً شق القمر کیا اور ایک دفعہ کسی شخص کو بھیجا کہ فلانے یہودی کو قتل کرے اور اُس نے ویسا ہی کیا جب گھر سے نکلا تو گر پڑا اور اُس کا پیر ٹوٹ گیا تب نبی کے پاس گیا اور اُس نے اُسے چنگا کیا۔ پھر ایک دفعہ کسی شخص کے کھانے میں تھوکا اور وہ کھانا ہزاروں آدمی کے کھانے کے برابر ہو گیا۔ پاخانہ نبانے کے لئے دو درخت فلانی جگہہ بلوائے۔ جادوگروں سے آپ کو بچایا۔ اور ایک بار ایک خرما کے درخت کا ستون اُس کے واسطے چلا چلا کے رویا۔ لیکن یہہ کیسے معجزے ہیں اور کس وقت قلم بند ہوئے اہل اسلام کے مصنفوں سے معلوم ہوتا ہو کہ محمد صاحب کے دو سو برس بعد حمار ابن بخاری اور قدونی وغیرہ نے اُن کو لکھا اور کس لئے شاید اُنھوں نے معلوم کیا کہ سند پر مہر و دستخط ضروری اور قرآن کی عبارت فصیح کو سمجھا برحق سب نہ سمجھہ سکینگے اِس لئے اُنھوں نے لکھا کہ محمد صاحب نے معجزے ظاہر کئے لیکن یہہ باتیں قرآن کے محض خلاف ہیں کیونکہ اُس میں لکھا اور محمد صاحب نے خود اقرار کیا ہو کہ معجزے میرے اختیار میں نہیں چنانچہ لکھا سورہ آل عمران ۱۰۲ آیت۔ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْھُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُھُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَھُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَھُمْ عَلَي الْهُدٰى سورہ انعام ۱۰۹ آیت وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ سورہ رعد ۲ آیت وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ سورہ رعد ۷ آیت لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ سورہ بنی اسرائیل ۹۰ آیت وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ۙ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاۗءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا سورہ عنکبوت ۵۰ آیت وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔ یعنے وے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو کہہ رکھا ہو کہ ہم یقین نہ کریں کسی رسول کا جب تک نہ لاوے ہم پاس ایک نیاز جس کو کھا جاوے آگ تو کہہ تم میں آچکے کتنے رسول مجھہ سے پہلے نشانیاں لیکر اور یہہ بھی جو تم نے کہا پھر کیوں قتل کیا تم نے انکو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تجھہ پر بھاری ہو انکا تغافل کرنا تو اگر تو سکے کہ ڈھونڈھ نکالے کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں پھر لاوے اُن کو ایک نشانی، ور اگر اللہ چاہتا جمع کر لاتا سب کو راہ پر۔ اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تاکید سے کہ اگر اُن کو ایک نشان پہنچے البتہ اُس کو مانیں تو کہہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور کہتے ہیں منکر کیوں نہ اُتری اُس پر کوئی نشانی اُس کے رب سے تو کہہ البتہ بھٹکاتا ہو جس کو چاہے اور راہ دیتا ہو اپنی طرف اُس کو جو رجوع ہوا۔ اور کیوں نہ اُتری اُس پر کوئی نشانی اُسکے رب سے تو تو ڈر سنانیوالا ہو اور ہر قوم کو ہوا ہو راہ بتانیوالا۔ اور بولے ہم نہ مانینگے تیرا کہا جب تک تو بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ یا ہو جاوے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا ✣

باقی آیندہ

منقولات

بقیہ ایمان فتحمند

برہمو سماج اور دین عیسوی

اور اس سبب اُن مذہبوں میں میرے دلکا آرام ناممکن ٹھہرا۔ کیونکہ جب تک گناہ کی آلودگی سے میں چھٹکارا نہ پاؤں تو نجات کی کیا اُمید ہو سکتی ہے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کے وسیلے یہہ سب کچھ گنہگار انسانوں کیلئے تیار اور حقیقی مفید بخشش کے طور پر ہر ایک قبول کرنے والے کو نزدیک ہے اس سبب سے میں اُس خداوند کی مہربانی کا نہایت ہی شکر کرکے اُسکا شاگرد ہو گیا +

پرسنا بولا میں یقین کرتا ہوں کہ نجات کی خاص راہ یہی ہے جو آپ بتلاتے ہیں جسکا مطلب ہے گناہ کی برائیوں سے چھٹکارا پانا اور یہہ بھی کہ ہندو دینوں کی رو سے جو جو علاج اُسکے بارے میں بتلائے جاتے ہیں یعنے گوشہ نشینی نہانا اور زیارت وغیرہ یہہ سب کے سب البتہ بے فایدہ ہیں کیونکہ یہہ سب صرف جسمانی دستور ہیں اور دل کی اُس جگہہ سے جہاں کہ گناہ کی بنیاد ہے علاقہ نہیں رکھتے ہیں۔ پھر گنہگار کے دلکو بدلڈالنا اور ناپاک کو پاک کرنا کسی انسان کی طاقت بھی نہیں ہے صرف خدا ہی کی مہربانی سے جو قادر مطلق ہے ہو سکتا ہے۔ لیکن کیا خدا کی مہربانی و رحم سے یہہ نہیں ہو سکتا ہے۔ کیا خدا ہمارا روحانی و آسمانی باپ نہیں ہے اور اگر ہم اُسکی گنہگار اولاد اپنے گناہوں سے توبہ کرکے خاص دلسے اُسکی طرف پھریں اور اُسپر دھیان لگاتے رہیں اور اُس سے معافی مانگیں اور منت کریں کہ وہ ہمارے دلوں کو بدل ڈالے تو کیا وہ ہمارے سے یہہ بھی نہیں کریگا برہمو سماج کی نصیحت کے مطابق نجات کا ٹھیک وسیلہ یہی ہے اور اگر ہم اپنے جسمانی ماں باپوں کی تقصیر کرکے اُنسے فضل و معافی حاصل کر سکتے ہیں تو کیا ہمارا روحانی باپ اُنسے سخت دل ہوگا +

رام دیال نے جواب دیا کہ خدا ہمارا آسمانی باپ ہوکے ہم پر رحم کرتا ہے اور ہم گنہگاروں کو گناہ سے بچانے چاہتا ہے اس بات میں کسی طرحکا شک نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن ہم اس بات کو صرف خداوند یسوع مسیح کے وسیلے اور مسیحی کتابوں کی تعلیم سے حقیقتاً جان سکتے ہیں۔ اُس الٰہی نکاس کو چھوڑکر اُس خوشخبری کا یقینی و دلیلی علم کہانسے حاصل کر سکتے ہیں۔ خلقت کے طریقوں میں تو اُسکے ظاہری نشان بہت تھوڑے دیکھ پڑتے ہیں اور اُسکے برعکس بیشمار ایسے ماجرے دکھائی دیتے ہیں جو صاف دلیلوں کی مانند ٹھہرتے ہیں کہ خلقت کا الٰہی قانون قایم اور بے تبدیل ہے اور اُسمیں گنہگاروں کی معافی کا بندوبست اور بگڑے ہوؤں کے سدھراؤ کا علاج شامل نہیں ہے۔ سارے قدیمی اور حالی سچے علم سے ثابت ہوتا ہے کہ جسمانی خلقت کے طریقے قایم و بے تبدیل رہتے ہیں تو کیا روحانی اخلاقی خلقت میں جو غیر فانی دنیاوی چیزوں سے نہایت بھاری ہیں خدا کا مقرری قانون نایقین اور چل چل ہو سکتا ہے اس بات میں ہمارا دل بھی گواہی دیتا ہے کہ گناہ جو خدا کے روحانی قانونکا ٹالنا اور روحانی خلقت کا اولٹا کرنا ہے نہایت برا ہوکے بھاری سزا کے لایق ہے اور اگر اُسکا مناسب بدلا نہ ملے تو بڑی بے انصافی ہوتی۔ اس حال میں صرف قصورواروں کی توبہ سے بے حرمت قانون عزت نہیں پاتا اور گنہگار کا بگڑا ہوا دل سدھر نہیں جاتا ہے۔ پھر اگر دنیاوی بادشاہوں کے بندوبست پر سوچ کیجئے تو تحقیقی بات ہے کہ اسطرح کی غیر معین اور بے انصاف معافی سے صرف بے بندوبستی اور ہنگامہ ہو جاتا ہے۔ پھر کیا خدا کی بادشاہت میں ایسی بدحکمی ہو سکتی ہے۔ پس گناہ کی بابت خدا کو صرف مہربان سمجھنا اور برہمو سماج کے اس فایدہ پر بھروسا رکھنا کہ توبہ سے معافی اور سدھراؤ ہو سکتا ہے یہہ تو ایک ایسی باطل اور بے سند بات ٹھہرتی جو خلقت کے طریقوں اور دل کی گواہی اور دنیاوی دستوروں کے بالکل برخلاف ہے اور کوئی دانشمند آدمی اپنی نجات کا بھاری سوال ایسے وہمی خیال پر کبھی نہیں چھوڑیگا۔ اسمیں دلکے آرام کے لئے یقینی خبر ضرور ہے اور ایسی خبر صرف خداوند یسوع مسیح کے وسیلے گنہگار انسانوں کو ملسکتی ہے +

اسپر پرسنا کے چھوٹے بھائی نول نے کہا کہ انسان اپنے گناہوں کا کفارہ آپ کیوں نہیں کر سکتا ہے کیا خدا پر غور کرنے سے اور توبہ اور دعا سے کفارہ اور سدھراؤ نہیں ہو سکتا ہے +

اُسکا جواب پرسنا نے آپ ہی دیا کہ رام دیال کی حجت کا خاص مطلب یہہ ہے کہ جب انسان گناہ کرکے اپنے خالق پروردگار اور محافظ کا قصوروار ہو گیا ہے تو ایسے کم قدر علاجوں سے پوری نجات نہیں ہو سکتی ہے اور اس بات کے ثبوت میں اُسکی دلیلیں بے بھول معلوم پڑتی ہیں +

پھر رام دیال نے کہا کہ سچ یہی تو مطلب ہے اور اُسکو چھوڑ یہہ بھی ایک اور بات ہے کہ کیا گنہگار انسان آپ ہی آپ اور خدا کی مدد بنا سچی توبہ کرکے اپنے گناہکو چھوڑ سکتا ہے۔ پرسنا تو پہلے اقرار کر چکا کہ یہہ بھی ناممکن بات ہے +

پرستا کو یہہ خیال اُسکے یاد آئی کہ اِس ملاقات کے لئے آنے وقت اُسنے اپنے بھائی سے بھی کہا تھا کہ یہی تو سبب ہی کہ میری اُمید جاتی رہی ہی کہ میں اپنے کو گھڑی گھڑی گناہ کرتے پاتا ہوں تو بھی اپنے ذاتی گھمنڈ کو مجھ بھر میں نہ چھوڑکے اُسنے رام دیال سے کہا کہ اگر ہم جو کسی سے گناہ کا سامنا کریں تو ہم اُس سے بچ سکتے ہیں*

باقی آیندہ

اخبارات تار برقی

کلکتہ۔ ۲۲۔ دسمبر ۱۸۷۸ء۔ جنرل برائٹ نے ۲۱ تاریخ کو جلال آباد سے یہہ خبر بھیجی تھی کہ پچیسویں رجنٹ کے تین سو پچاس آدمی اور چند آدمی توپخانہ کے اور بائیسویں پنجاب انفنٹری کا ایک دستہ جو باروت گولہ کے ہمراہ ہیں ڈھاکہ کی جانب بڑھے چلے جاتے ہیں ۔ سوم بنگال کیولری کا ہیڈکوارٹر ۲۰ تاریخ کو بساول میں پہونچ گیا اور ایک کمپنی پلٹن سیپرز کی ۲۱ تاریخ کو وہاں پہونچ گئی اور وہاں کام دینے کے واسطے رہیگی۔ بائیسویں پنجاب انفنٹری کا ہیڈکوارٹر معہ ایک کمپنی ستائیسویں پنجاب انفنٹری کے پنتالیسویں پلٹن سکھان کی جگہہ جو گندمک کی جانب جارہی ہی ۲۱۔ تاریخ کو جلال آباد میں پہونچگیا۔ بارھویں رجنٹ کا ہیڈکوارٹر اور چار توپیں ۲۱۔ تاریخ کو جلال آباد میں پہونچنے والی تھیں اور توپیں گندمک کو چلی جاوینگی۔ ڈھاکہ کے قریب مہمندوں کے جمع ہونے کی افواہ مشہور ہی کرنل بسٹر گن کو یہہ حکم دیا گیا ہی کہ وہ رایل ہارس آرٹلری کی توپوں کے سوائے جو اُن کے پاس موجود ہیں دو توپیں اور ایک دستہ بائیسویں پنجاب انفنٹری کا اپنے پاس رہنے دیں +

جنرل گف نے یہہ خبر بھیجی ہی کہ عصمت اللہ خان اور غلزیوں نے اُن کی چوکیات پر حملہ کیا اور راستہ میں اُنکو دق کیا جسکے باعث سے اُن کی لین پر کسیقدر لڑائی لازم آئی لیکن غلزئی کسیقدر نقصان کے ساتھ پسپا کر دئے گئے اور صاحب موصوف کو اُمید ہی کہ وہ منتشر ہوتے جاتے ہیں صاحب موصوف کی طرف سے ایک شخص کے مہلک زخم آیا اور پندرہ سخت زخمی ہوئے اور چند شخص خفیف زخمی ہوئے ۔ یہہ افواہ مشہور ہی کہ جو حملہ حال میں جنرل گف کی چوکیات پر کیا گیا تھا اُسمیں عصمت اللہ خان زخمی ہوا +

کیمپ اسپرکوٹ سے جو تھل سے آگے واقع ہی ۲۱۔ تاریخ کو یہہ خبر آئی کہ قوم علی خیرزئی اور منوزئی کے لوگ چار چار ہزار روپیہ بابت جرمانہ کے ادا کرینگے اور اسی کے ساتھ اپنی طرف سے یرغمال پیش کرینگے یہہ دونوں جرگے فوج کے ہمراہ تھل کو جاوینگے۔ فوج عام اسپرکوٹ میں دو بڑے بڑے برجوں کو سرنگ سے اوڑا کر ۲۱ تاریخ کو پخانہ کو کوچ کرنے والی تھی۔ جرگوں کی اطاعت قبول کرنے پر قوم ارکزئی کی فوجیں فوراً منتشر ہوگئیں +

کلکتہ۔ ۲۳۔ دسمبر ۱۸۷۸ء۔ خبر مندرجہ ذیل جنرل رابرٹس صاحب نے ۱۹۔ دسمبر کو کابل سے بھیجی ہی +

کل دشمنوں کے ساتھ چھوٹی چھوٹی ہنگامہ آرایاں ہوتی رہیں جنمیں اُن کے ایک یا دو سرگروہ آدمی مارے گئے ہماری طرف سے لفٹنٹ سینٹ لیونڈ صاحب متعلق رجنٹ ۲، ایک سپاہی رجنٹ ۶۷ پیادگان کا زخمی ہوا اور پنجم پیادگان پنجاب کا ایک آدمی مارا گیا تمام رات برف گرتی رہی مگر پہاڑیوں کے جنوبی ڈھلوان کے برسنے ظاہر نہیں تھے ۔ آج چند گھنٹہ تک لنڈی کوتل سے ہیلوگراف کے ذریعہ خبر آتی رہی جنرل برائٹ صاحب جلال آباد سے خبر دیتے ہیں کہ ہشتم رجنٹ پیادگان دیسی کا ایک دستہ ۲۲۔ تاریخ کو ڈھاکہ میں پہونچا اور ڈھاکہ سے رجنٹ ۲۲ کا ایک دستہ اسلحہ لیکر بساول کو روانہ ہوا۔ سویم بنگال کیولری کا ہیڈکوارٹر ۲۲۔ تاریخ کو بارکاب میں پہونچا پیادگان پنجاب رجنٹ ۲۲ کا ہیڈکوارٹر معہ بقایا رجنٹ سکھ نمبرہ ۴۵ کے گندمک میں پہونچ گیا۔ جنرل گف کی بابت کوئی خبر نہیں آئی ابر اسقدر محیط رہتے ہیں کہ ہیلوگراف کے ذریعہ خبر نہیں آسکتی۔ خاکوانی قوم کے آدمی اب چپ چاپ ہیں مگر وہ حالات کی تبدیلی کے منتظر ہیں کرنل ایکنش صاحب نے خبر دی ہی کہ ۲۱۔ تاریخ کو بنروان میں بالکل خیریت تھی ۲۲۔ تاریخ کو ایک جماعت بنروان سے جگدلک تک چلی گئی +

کلکتہ۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۸۷۸ء۔ جنرل رابرٹس صاحب نے ۱۶ دسمبر کو کابل سے خبر دی جو ۲۳۔ تاریخ کو یہاں پہونچی کہ ہم گذشتہ ۴۸ گھنٹہ تک شیرپور کے استحکامات کی تکمیل میں مشغول ہے اور اب سب طرح محفوظ ہیں۔ دشمن ابھی تک شہر کے سامنے کی پہاڑیوں پر ہیں اور اُنہوں نے میدان میں آنے کی جرات نہیں کی۔ ہمارے سوار ہمیشہ گرد آوری کرتے ہیں اور کل دوپہر کے بعد پیادگان کی چھوٹے چھوٹے دستوں نے متصل کے علاقہ کو صاف کیا جو شیرپور اور شہر کے درمیان ہی۔ جنرل گف صاحب کا برگیڈ ۲۴ تاریخ تک یہاں پہونچ جائیگا اور پھر ہندوستان کی ڈاک کا سلسلہ جاری ہو جاویگا لنڈی میں جو فوج مقیم ہی وہ وہاں ہی رہیگی اور تبت خاک کو پھر لے لیا جاویگا۔ کل ہم نے جو کارروائی کی تھی اُس سے شہر میں ہمارا رعب بیٹھ گیا ہی شہر کے بڑے بڑے آدمی سب ہمارے ساتھ متفق ہیں

اور اگر ضرورت ہوئی تو اُن کی حفاظت کے واسطے میں دشمنوں پر ایک سخت حملہ کرونگا۔ میں صرف انپر سخت صدمہ پہونچانے کے وقت کا منتظر ہوں۔ اگر جنرل گف کے آنے سے پیشتر ایسا اتفاق نہوا تو جنرل موصوف کی آمد کے دوسرے دن میں حملہ کرونگا کیونکہ اُسوقت بالاحصار اور اور ضروری مقامات پر قبضہ کر لینے کے واسطے میری طاقت بہت بڑھ جاویگی۔ و نیز مجھے یہہ اُمید ہے کہ میں دشمنوں کو منتشر کرونگا۔ اگرچہ مجھے یہہ معلوم تھا کہ انگیخت بہت پھیلی ہوئی ہے مگر یہہ بالکل خیال نہ تھا کہ اسقدر زیادہ دشمن جمع ہو جاوینگے اور میرے سرداروں یا اُن لوگوں کو بھی جنپر میرا اعتبار ہے اس واقعہ کی اطلاع نہ تھی ولی محمد اور اور ذی وجاہت آدمی جو کابل میں میرے پہلی دفعہ جانے کے وقت میرے ساتھ ہوئے تھے شیرپور میں اب بھی میرے ہمراہ ہیں۔ اور وہ کوئی امر مجھ سے پوشیدہ نہیں رکھتے صاف ظاہر ہے کہ تحریک کا اصلی باعث مذہبی خیالات ہیں۔ بہت سے آدمی ملاشکی عالم کے آنے کے وقت اُسکے ساتھ شامل ہو گئے۔ غالباً اِس امر کی کسی کو اطلاع نہ تھی کہ نواح کابل کے ہر ایک گانو نے اپنی ضروریات جمع کر لی ہیں اور ۱۴۔ تاریخ کو ہماری فوج نے خود کو ایسے بیشمار آدمیوں کے مقابلہ میں پایا کہ اسبات کو روکنا پڑا کہ فوجیں چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں نہ ہو جاویں اور اُسکام کو خوش قسمتی سے شام ہونے سے پہلے پہلے کر لیا۔ اور اِس سے ہمنے بالاحصار و دیگر مقامات ضروری شہر کے دینے میں دیر لگادی حضور کو یہہ خیال نہ ہونا چاہئے کہ ہم شیرپور سے باہر کی طرف حرکت نہیں کر سکتے یا مجکو اپنی فوج کی بابت کسی قسم کا تردد ہے اور جیسے کہ ہم مجتمع ہیں مجکو اپنی حالت کے برقرار رکھنے کا اطمینان ہے اور مجھے یقین ہے کہ جسوقت ہمکو موقعہ ملیگا ہم دشمنوں کو مارینگے +

کابل سے ۱۸۔ دسمبر کو یہہ خبر آئی ہے کہ پچھلا پیغام تار بھیجنے کے وقت سے ابتک امن ہے سیاہ سنگ کے کنارہ اور شیرپور کی مغربی پہاڑیوں پر دو بہرے پیشتر کسیقدر دشمن نمودار ہوئے مگر انکو کسیقدر نقصان کے ساتھ ادہار دیا گیا۔ ہماری طرف سے پنجم پیادگان پنجاب کا ایک سپاہی خفیف سا زخمی ہوا اور ایک گورکھا اتفاقاً گولی سے مرگیا۔ ابر ابھی تک محیط رہتے ہیں لُنابند سے ہیلوگراف کے ذریعہ خبر نہیں آسکتی۔ ٦ دسمبر کو ہندوستان سے جو چٹھی گئی تھی اُسکے جواب میں ۱۲۔ دسمبر کو جو خبر آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ میجر کوک صاحب متعلق پنجم گورکھیان کے سوائے تمام زخمی رو بصحت ہیں۔ معلوم ہوا کہ بہت سے غلزئی ہمارے برخلاف مجتمع ہونے میں سرگرم نہیں ہیں اور چونکہ جنرل گف کا برگیڈ بے شبہ بڑھ رہا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ مشرق کی طرف کے غلزئی اُسوقت تک خاموش رہینگے جبتک کہ وہ ہماری اور افواج کے کابل میں پہونچ جانیکا نتیجہ نہ دیکھ لیں عصمت اللہ خان نے دشمنوں کو کہلا بھیجا ہے کہ میں پانچ ہزار آدمیوں کے ساتھ تمکو آملونگا۔ اُسکا ہمسایہ عثمان خان ساکن تاگو مارا گیا اور اُسکے بہت سے ساتھی منتشر کئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اب عصمت اللہ خان اپنے علاقہ سے بہت دور جانے میں متامل ہوگا۔ اور اگر جگدلک و گندمک پر مضبوطی کے ساتھ استحکام کیا گیا تو شاید وہ اپنے علاقہ سے باہر آوے ۱۳ تاریخ سے خیبر لین کی کوئی خبر نہیں آئی صرف اسدن ایک چھوٹا سا پیغام تار جنرل گف کی طرف سے اِس مضمون کا آیا تھا کہ میں کابل کی طرف بہت جلد بڑھونگا۔ جہانتک مجھ سے ہو سکتا ہے میں اجتماع کو توڑنے کے واسطے کوشش کر رہا ہوں مگر نواح کابل سے تھوڑے تھوڑے دشمنوں کو نکالدینے سے کوئی معتد بہ اثر نہیں ہوگا۔ میں ایک دفعہ اِس امر کو کر چکا ہوں اور اپنی حکومت کو پھر قایم کیا ہے اب بلاشبہ ملک میں امن ہو جاویگا +

محمد جان وردک جرنل جو کارکن سرغنہ مخالفین ہے اُسنے یعقوب خان کے بڑے بیٹے موسیٰ خان کو امیر بنا کر اُسکا اشتہار دیدیا ہے۔ یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یعقوبخان کی زوجہ نے دشمنوں کو بہت سا روپیہ تقسیم کیا ہے اور ولی محمد اور اُن سرداروں کے جو ہمارے ساتھ ہیں گھربار لوٹ لئے +

کابل سے ۲۰ دسمبر کو یہہ خبر آئی ہے کہ کرنل ہڈسن صاحب نے لُنابند سے ہیلوگراف کے ذریعہ خبر دی کہ جو چٹھیات اور پیغام ۱۸۔ ماہ حال کو بھیجے گئے تھے وہ پہونچ گئے ہیں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اب حضور کو وہ تمام کیفیت جو ابتک گذری اور جسکی بابت میں نے کل اور پرسوں پیغام بھیجے تھے معلوم ہو گئی ہوگی مجھے یہہ بھی اُمید ہے کہ جنرل گف صاحب اب بلاتوقف آگے کی طرف بڑھینگے۔ غلہ کے ساتھ بابو کل رات یہاں سے لُنابند میں پہونچ گئے جس سے پایا جاتا ہے کہ سڑک یہاں تک کھلی ہے +

یہاں کی حالت بدستور ہے کل دشمنوں کے بہت سے آدمی ضایع ہوئے ہماری طرف سے لفٹنٹ میو ٹیباز و صاحب متعلقہ رایل آرٹلری سخت زخمی ہوئے اور ۲ آدمی رجنٹ نمبر ٦۷۔ ایک آدمی رجنٹ لانسرز نمبر ۹۔ ایک آدمی رجنٹ نمبر بنگال کیولری چھ آدمی رجنٹ سیوم سکھ اور دو آدمی گورہیر کے زخمی ہوئے۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ میجر کوک صاحب متعلق رجنٹ پنجم گورکھیان جو مجروح تھا مرگیا۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ نقصان شدہ افسران کی بجائے بہت جلد



افسر بھیجے جائینگے - توپخانہ کے واسطے چار افسروں کی ضرورت ہی دو افسر آرٹلری نمبر ۱ کے واسطے اور ایک ایک دو پہاڑی باٹریوں کے واسطے افسروں کی ضرورت ہی - رجمٹ سواران نمبر ۱۲ و ۱۴ رجمٹ سکھ نمبر ۲ رجمٹ ۵ پیادگان پنجاب رجمٹ ۵ گورکھیان میں دو دو افسران کی ضرورت ہی - کپتان کن ٹیلین صاحب اور لفٹنٹ ٹیٹ صاحب متعلق رجمٹ ۲۷ اور کپتان فروم صاحب متعلق رجمٹ ۲ بعارضہ چیچک بیمار ہیں - دیسی رجمنوں کے انگریز کچھ مدد نہیں کر سکتے - لفٹنٹ لڈل صاحب عارضی طور پر اسی توپخانہ کی باٹری کے متعلق کئے گئے ہیں اور سر چارلس وازلی صاحب نہم لینسرز کے متعلق کیا گیا ہی رجمٹ سواران نمبر ۱۲ و ۱۴ کے واسطے اگر ممکن ہو تو سیکھے ہوئے افسر بھیجے جائیں - برٹش افواج میں صرف چار فیصدی کے حساب سے بیمار ہیں اور اگر زخمیوں کو بھی شامل کیا جائے تو اوسط چھ فیصدی ہوتی ہی - دیسی افواج کی بابت بذریعہ پیغام تار کل عرض کرونگا +

سخت سردی کے باعث ذات الصدر کی بیماری ترقی پر ہی اور جب ہر ایک چیز پر خیال کیا جاتا ہی تو عام طور پر فوجوں کی صحت عمدہ ہی - بیماروں اور زخمیوں کی اچھی طرح خبرگیری کیجاتی ہی +

کلکتہ - ۲۴ - دسمبر ۱۸۷۹ء - جلال آباد سے ۲۳ تاریخ کو خبر آئی ہی کہ وہاں بالکل امن ہی اور اقوام آفریدی و شنواری و مہمند کی بابت بھی اسی قسم کی خبر پہونچی ہی - مہم بخت کی فوج ۲۳ تاریخ کو نخل میں پہونچنے والی تھی - جنرل برائٹ صاحب جلال آباد سے ۲۳ تاریخ کو خبر دیتے ہیں کہ رجمٹ ۲۲ پیادگان پنجاب کا ایک دستہ جو اسلحہ لے کر آرہا ہی بار کاب میں پہونچ گیا - روز آباد میں چار توپیں آگئی ہیں - جنرل گف صاحب کی بابت خبر پہونچی ہی کہ وہ خیریت کے ساتھ نواح لتابند میں ہیں - جلال آباد کے مضافات میں سب طرح امن ہی +

کرنل نارمن صاحب ۲۴ تاریخ کو جگدلک سے براہ بزدان خبر دیتے ہیں کہ جنرل گف صاحب نے سیاہ بابا کے مقام سے اطلاع دی ہی کہ گذشتہ ۴۸ گھنٹہ تک کابل پر خوب آگ برسائی گئی - اس سے ایک رات بیشتر کرنل نارمن صاحب کے کیمپ پر گولیاں چلی تھیں مگر کچھ نقصان نہیں ہوا تھا - جنرل گف صاحب کے آج کابل میں پہونچ جانے کی خبر تھی - کابل سے ڈاک کے تھیلے جگدلک میں پہونچ گئے +

کلکتہ - ۲۴ - دسمبر ۱۸۷۹ء - سر جان سٹریچی صاحب نے آج مجلس قانونی میں لیسنس ٹیکس کے ترمیم کی بابت گورنمنٹ کا ارادہ ظاہر کیا - تجویز ہوا ہی کہ بجٹ کے مشتہر ہونے سے پیشتر مسودہ کو پاس نہ کیا جاوے مسودہ میں بہت سی ترمیم کی گئی ہی سب سے بڑی ترمیم یہہ ہی کہ جن لوگوں کی آمدنی پانچسو روپیہ سے کم ہوگی اُن پر ٹیکس نہیں لگایا جاویگا جو لوگ کہ عہدہ دار نہیں ہیں انکی آمدنی کو آٹھ سو روپیہ سالانہ تک بری رکھا گیا ہی - باقی صورتوں میں موجودہ ایکٹ اُسیطرح رہینگے مگر بنگال اور شمالی ہند میں موجودہ مدارج کے علاوہ ایک اور درجہ بڑھا دیا جاویگا جو تاجر و پیشہ ور اُس درجہ میں داخل ہونگے انکو آٹھ سو روپیہ سالانہ دینا پڑا کریگا - بمبئی دو جدید درجے مقرر ہونگے جو پانسو اور آٹھ سو روپیہ سالانہ ادا کیا کرینگے مدراس کے واسطے کوئی ترمیم مرتب نہیں ہوئی افسروں سے عہدہ فیصدی کے حساب سے لیا جاویگا وائسرائے و گورنر و کمانڈر انچیف و لفٹنٹ گورنر اور ممبران کونسل اپنی اپنی آمدنیوں کے مطابق ٹیکس ادا کرینگے سر جان سٹریچی صاحب نے کہا کہ دولتمند تاجروں اور افسروں پر دوامی ٹیکس لگنا چاہئے کیونکہ ان لوگوں نے اس سے پیشتر کم خواہ کچھ نہیں دیا - اُنھوں نے یہہ بھی کہا کہ اس ایکٹ کے ذریعہ کم آمدنی والے آدمی ٹیکس سے بری کئے گئے ہیں اور انکی تعداد ۷ لاکھ کے قریب ہی اور ساڑھے تین لاکھ آدمی جو اچھے دولتمند عہدہ دار ہیں انکو اسمیں شامل کیا گیا ہی - اور اس سے خزانہ پر یہہ اثر ہوا ہی کہ ایک لاکھ پونڈ کم ہو گیا - مالی حالات بہت اچھے ہوتے جاتے ہیں +

کلکتہ - ۲۶ - دسمبر ۱۸۷۹ء - جنرل برائٹ صاحب نے ۲۵ ماہ حال کو خبر دی ہی کہ اسلحہ وغیرہ کے واسطے ایک قافلہ گندمک میں جمع کیا گیا ہی اور بہرہ کے جمع ہونے پر فوراً کابل کو روانہ کیا جائیگا بارش و ابر کے باعث ہیلوگراف کے ذریعہ پیغام نہیں آسکتا - کل کی رات کوچ کی خبر یلہ پر جو جلال آباد سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہی دشمنوں نے حملہ کیا سنا جاتا ہی کہ چند آدمی مارے گئے - ایک مضبوط پترول سواران اُس راستہ کو صاف یا اقوام حملہ آور کو خاموش کرنے کے واسطے چلی گئی ہی - شنواریوں کے جنوبی علاقہ و شمال و مشرق کے طرف کی ملکی حالت اچھی ہی - ملا خلیل مہمند و کو بر سر فساد آمادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا خیبر کی طرف بالکل امن ہی +

قلعہ جگدلک براہ پیزان ۲۴ - دسمبر - کل تمام دن کابل کی طرف سے توپوں کی آواز آتی رہی - جگدلک کے ایک خان نے جو لتابند کی طرف سے آیا ہی بیان کیا ہی کہ جنرل گاف صاحب بغیر کسی نقصان کے مقام لتابند میں پہونچ گئے ہیں +

کل رات کو فرقہ گروجیل میں سے چند آدمیوں نے یہاں کے قلعہ پر بندوقیں چلائیں +

قندھار - ۲۶ - دسمبر - احمد جان خان علزئی پسر تاج محمد خان یعنی شیر علی کا برادر زادہ جسپر پولیٹیکل افسران یہانتک بھروسہ رکھتے تھے کہ اُسکو اجازت دیگئی تھی کہ وہ ہتھیار خرید لیوے اور کچھ والنٹیر فوج کو جمع کرے سو وہ آج صبح کے ۱۰ بجے یہاں ۳۰ سواروں کو لیکر آیا اور ہماری چھاونی پر حملہ آور ہوا - چنانچہ وہ معہ ۵ سواروں کے مارا گیا اور اُسکے باقی آدمی فرار ہوگئے +

جگدلک براہ پیزان ۲۶ - دسمبر ۲۴ دسمبر کو جب کرنل نارمن صاحب کوٹل کیطرف سے واپس آرہے تھے تو چند دشمنوں نے اُنپر حملہ کیا - چنانچہ توپ خانہ کا ایک صوبہ دار اور دو آدمی توپ خانہ کے زخمی ہوگئے +

جسروز بڑا دن تھا اُسروز جگدلک کے آس پاس بہت ہی برف پڑا - کل اُنکو دشمنوں نے پکٹوں پر بندوقیں چلائیں - دیسی پلٹنوں کو دستانوں اور موزوں اور کمبلوں کی ضرورت ہی - لکڑی یہاں بدقت دستیاب ہوتی ہی - وہ رسالہ جو یہانپر آیا ہی اپنی ضرورت کے موافق خیمہ جات نہیں لایا ہی - تاحال برف باری ہو رہی ہی +

کل جسوقت کوٹل پر حملہ ہوا تو میجر تھیکری صاحب - بی - سی زخمی ہوگئے ہیں تمام خیمہ جات جو کوٹل میں ہیں گولیونسے چھن گئے ہیں +

دیسی پلٹن نمبر ۲۴ کی ایک کمپنی اور پلٹن نمبر ۹ کا کچھ حصہ کل امداد کے لئے آگیا ہی - تمام دن دشمن خاموش رہے مگر رات کے ۸ بجے کوہ نعمان پر سے دشمنوں نے بندوقیں چلائیں - سنا جاتا ہی کہ اصغر خان جو نعمانی سردار تھا ۲۴ دسمبر کی لڑائی میں مارا گیا اور یہہ بھی سنا گیا ہی کہ دشمنوں کے اور آدمی بھی مارے گئے ہیں +

کچھ خبر کابل سے نہیں آئی +

لنڈن ۲۵ - دسمبر - آخری خبر جو سردار سیسونی کی بابت کیپ ٹون سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ جب اُسکا قلعہ ہمارے قبضہ میں آگیا تو وہ بھی گرفتار ہوگیا ہی +

جہاز موسومہ یوفرات جسپر ۲۰۰ سپاہی سوار تھے ۲۴ دسمبر کو بندر پورٹ لمتھ سے بمبئی کیطرف روانہ ہوگیا ہی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵ - دسمبر - روس کے تمام ایلچی جو ممالک غیر میں رہتے ہیں اب سینٹ پیٹرزبرگ میں طلب کئے گئے ہیں +

کلکتہ ۲۰ - دسمبر - ۲۲ دسمبر کی خبر جو جنرل رابرٹس صاحب کیطرف سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ رسالہ بنگال نمبر ۱۲ کو آج ۸ بجے صبح کے حکم ہوا کہ مقام ستہ گیک کیطرف روانہ ہو جاوے - اور اگر مقام مذکور پر دشمن نظر نآویں تو وہیں قیام کرے - اور اگر وہاں دشمن ہوں تو براہ راست ٹانبند کو جاوے اور جنرل گاف صاحب کی فوج میں شامل ہو جاوے -

چنانچہ رسالہ مذکور قریب ۱۱ بجے صبح کے مقام ٹانبند میں پہونچ گیا - اور اُسیوقت جنرل گاف صاحب کی برگیڈ کی پہلی پلٹن بھی وہاں داخل ہوگئی - جب دشمنوں نے سنا کہ جنرل گاف صاحب فوج لیکر آتے ہیں تو اُنکو تردد پیدا ہوگیا کہ اب کیا کرنا چاہئے - اور باغیونکے سردار ایک دوسرے سے بے بھروسہ ہوگئے - اور بعض فرقے خاصکر کوہستانی لوگ اس امر سے خوش نہیں ہیں کہ موسٰی خان کو امیر بنایا جاوے +

۲۲ - دسمبر کو جنرل رابرٹس صاحب بذریعہ تار خبر دیتے ہیں کہ کل جا بجا دشمن حملہ کرتے رہے اور پلٹن نمبر ۷۲ کا ایک سپاہی اور ایک کہار زخمی ہوا - اور ۲۲ - دسمبر کو جنرل رابرٹس صاحب کو خبر پہونچی کہ علی الصبح دشمن چھاونی شیرپور پر حملہ کرینگے - اور دشمنوں نے یہہ تجویز کی تھی کہ علی الصباح ٹیلہ عظمی پر آگ لگائی جاوے جس کی روشنی سے عام دشمنوں کو معلوم ہو جاوے کہ اب حملہ کا وقت ہی - اور شام کیوقت معلوم ہوگیا دشمن گردنواح میں جمع ہو رہے ہیں اور ۶ بجے صبح کے روشنی نظر آئی اور دشمنوں نے تین طرف سے حملہ شروع کیا -

دشمنوں نے جنوبی و مغربی طرف سے سخت حملہ نہیں کیا مگر ٹیلہ بمرو پر جو مشرق و شمال کی طرف واقع ہی بیشمار دشمن جمع ہوگئے اور معلوم ہوگیا کہ یہہ اِسطرف سے زور کے ساتھ حملہ کرینگے +

جنرل ہیو گاف صاحب اور کرنل جنکنس صاحب جو اُسوقت کمان افسر تھے دشمنوں کے روکنے کی عمدہ تجویز نکالی +

جنرل رابرٹس صاحب رپوٹ کرتے ہیں کہ جب مجکو دشمنونکا ارادہ معلوم ہوگیا تو مینے مناسب جانا کہ چند رسالے اور توپیں لیکر باہر جاویں اور دشمنونپر حملہ کریں - چنانچہ یہی کیا گیا - جسوقت اُنپر حملہ کیا گیا تو وے بھاگنے لگے اور ہمارے رسالوں نے اُنکا تعاقب کیا اور بہتوں کو قتل کر ڈالا جب اور دشمنوں نے یہہ کیفیت دیکھی تو شہر میں پناہ گیر ہوئے - اب یقین کیا جاتا ہی کہ جنرل چارلیس گاف صاحب کا برگیڈ کل یہاں پہونچیگا +

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت اُسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خرید لے +

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلڈ حب صاحب کے اہتمام سے چھپا

